نقد و نظر

نقد و نظر

ادارہ

صراط المنعمین في حیاۃ الأنبیاء والمرسلین

المعروف: تحقیق عقیدۂ حیاتِ انبیاء علیہم السلام

تالیف: حضرت مولانا منیر احمد منور مدظلہ (شیخ الحدیث جامعہ باب العلوم کہروڑ پکا)۔ صفحات (جلد اول): ۴۰۰، (جلد دوم): ۷۲۸۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: ادارہ اشاعت الخیر، بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان۔ رابطہ نمبر: 061-4514929

جمہور اہلِ سنت والجماعت کا اجماعی عقیدہ ہے کہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام اپنی قبور میں حیات ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روضۂ اطہر کے پاس پڑھے گئے درود وسلام کو خود بنفسِ نفیس سماعت فرماتے ہیں اور دور سے پڑھے گئے درود وسلام کو ملائکہ پہنچاتے ہیں۔ انبیائے کرام علیہم السلام کی برزخی حیات بعض اعتبار سے اس دنیوی حیات سے بھی اقویٰ ہے۔ اس عقیدہ کے بارہ میں اُمت ۱۴ صدیوں تک کبھی دورائے کا شکار نہیں ہوئی تھی، لیکن چونکہ اب قربِ قیامت کا زمانہ ہے اور اس زمانے میں فتنوں کی مالا ٹوٹ کر پے در پے فتنوں کا ظہور ہورہا ہے، چنانچہ پاکستان میں کچھ لوگوں نے اس متفقہ عقیدے کے قلعہ میں نقب زنی کی کوشش کی اور انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام خصوصاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات کو متنازع بنانے کا مکروہ سلسلہ شروع کردیا۔ خدا جزائے خیر دے علمائے امت کو جنہوں نے ہر دور میں جہاں اور فتنوں کے آگے سدِ سکندری قائم فرمائی، وہیں عقیدہ حیات الانبیاء کے منکرین جدید معتزلہ کو بھی امت کے سامنے واضح کردیا اور معطر ومقدس خوشبو والے عقیدے حیات الانبیاء پر پڑنے والی گرد وغبار کو جھاڑا اور اسے منقح ومنزہ کرکے پیش کردیا۔ اسی سلسلے

میں لکھی جانے والی کتاب ’’صراط المنعمین في حیات الأنبیاء والمرسلین، المعروف: تحقیق عقیدۂ حیاتِ انبیائے علیہم السلام‘‘ اس وقت پیشِ نظر ہے۔ کتاب کے مؤلف ہمارے شیخ حضرت مولانا سعید احمد جلال پوری شہیدؒ کے خلیفہ مجاز اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سابق امیر مرکزیہ حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی قدس سرہٗ کے شاگردِ رشید اور ان کے علمی جانشین، جنوبی پنجاب کے عظیم علمی ادارے جامعہ باب العلوم کہروڑ پکا کے شیخ الحدیث حضرت مولانا منیر احمد منور دامت برکاتہم ہیں جو اپنا تعارف آپ ہیں، زیرِ نظر یہ کتاب ایک تحقیقی کتاب ہے، جو آٹھ ابواب پر منقسم ہے اور دو جلدوں کی ضخامت کے ساتھ ۱۱۲۸ صفحات پر مشتمل دلائل و براہین کے ساتھ مزین ہے۔

کتاب کے شروع میں تقریباً ڈیڑھ صد صفحات پر محیط مفصل و مبسوط مقدمہ ہے، جس میں: ’’برزخ اور عالم برزخ کی حقیقت‘‘، ’’قبر کی حقیقت‘‘، ’’روح کی حقیقت اور مقصدِ تخلیق‘‘، ’’موت و حیات کی حقیقت‘‘ اور ’’تعیینِ محلِ نزاع‘‘ کے عنوانات قائم کر کے ان موضوعات پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ اس کے بعد بابِ اول میں قرآن کریم سے ۸۲ آیاتِ کریمہ، بابِ دوم میں حدیثِ نبوی کے بحرِ ذخار سے ۱۴۴ احادیثِ طیبہ، باب سوم میں خطبۂ صدیق اکبرؓ وصحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجماع، بابِ چہارم میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ۱۷ آثار، تابعین عظامؒ کے ۶۵ ارشادات اور تبع تابعینؒ کے ۲۳ اقوال، بابِ پنجم میں ۴۰۰ سے زائد علمائے امت کے فتاویٰ اور بابِ ششم میں ۵۰ سے زائد اکابرینِ دیوبند کی عبارات نقل کی گئی ہیں، بابِ ہفتم میں ’’قبر کی حیات اور عذاب وثواب پر اجماع‘‘ ۲۴۱ حوالہ جات کی صورت میں اجمالاً پیش کر دیئے گئے ہیں، اور بابِ ہشتم میں ’’منکرینِ حیاتِ انبیاء کا حکم‘‘ ۱۱۹ حوالہ جات و فتاویٰ جات کی صورت میں سامنے رکھ دیا گیا ہے۔

یہ کتاب اپنے موضوع پر تحقیقی، مدلل و مبرہن اور تفصیلی انسائیکلو پیڈیا ہے، علمائے کرام، طلبہ عظام، اور اس موضوع پر مناظرہ کرنے والوں کے لیے خاص طور پر اس کا مطالعہ ضروری ہے اور اہلِ علم اس کتاب سے مستغنی نہیں ہو سکتے۔

ہمارے اکابر کی روایت رہی ہے کہ جب انہیں ان کے کسی تسامح پر متنبہ کیا جاتا تھا تو حق واضح ہونے کے بعد وہ قبول وتسلیم کرنے میں پس وپیش سے کام نہیں لیتے تھے، اُمید ہے کہ ان اکابر سے وابستگی کے دعویدار حضرات اس کتاب کے مطالعے کے بعد حیاتِ انبیاء کے عقیدے کی طرف رجوع کرنے میں شرم محسوس نہیں کریں گے، وباللہ التوفیق!

کتاب کا کاغذ مناسب، جلد بہتر اور ترتیبِ مضامین میں سلیقہ مندی عمدہ ہے۔ اُمید ہے کہ اہلِ ذوق حضرات اس کی قدردانی فرمائیں گے۔

تعلیم العقائد (حصہ دوم)

مولانا طاہر محمود سبحان صاحب۔ صفحات: ۱۹۸۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: عارفی پبلشر، جامعہ اشرف العلوم بیت المکرم، کراچی۔ فون نمبر: 0334-5562881

زیرِ تبصرہ کتاب کے مؤلف مولانا طاہر محمود سبحان صاحب جامعہ اشرف العلوم بیت المکرم کراچی کے استاذ الحدیث ہیں۔ ’’العقیدۃ الطحاویۃ‘‘ کی تدریس کے دوران آپ نے طلبہ کو جن عقائد اور نظریات کے متعلق درس دیا، اس تقریر کو تحریر کی صورت دے دی گئی ہے، جس میں فرقہ بندی کے اسباب، فتنہ انکارِ حدیث، غلو فی الدین، بدعات، خواہشاتِ نفسانی، عقل پرستی، اجماع کی حجیت کا انکار، جہالت اور سطحی علم، غیر قوموں سے اختلاط، اسلامی فرقوں کی مختصر تاریخ، خوارج، شیعہ، قدریہ و معتزلہ، جہمیہ و جبریہ، مشبّہہ، برصغیر میں مختلف مکاتبِ فکر کا ظہور، دورِ حاضر کے فرقے، نیچری، بریلوی، جماعت اسلامی، غیر مقلدین، مسلک علمائے دیوبند، فروعی مسائل میں اختلاف جیسے موضوعات کو اس کتاب میں سمویا گیا ہے۔ گویا فرقہ بندی اور اختلافِ امت کا تحقیقی علمی جائزہ اس کتاب میں پیش کیا گیا ہے اور پوری کتاب سوالاً و جواباً مرتب کی گئی ہے۔ اس اعتبار سے یہ کتاب آسان، عام فہم اور عمدہ اسلوب میں ڈھالی گئی ہے۔ راقم الحروف سمجھتا ہے موجودہ فتنوں کے دور میں ہر گھر میں یہ کتاب لازمی ہونی چاہیے، تاکہ ہر گھرانہ اپنے بچوں کو ان فتنوں سے آگاہ کرے اور اپنی نسلوں کے دین و ایمان کی حفاظت کرے۔ کتاب کی طباعت دورنگہ ہے، کاغذ متوسط ہے اور طباعت عمدہ ہے۔

اُمید ہے کہ اہلِ ذوق حضرات اس کتاب کی قدرافزائی فرمائیں گے۔

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....